

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَحَلَّت

اور رابطہ احباب

ماہنامہ ”محدث“ لاہور اپنی اشاعت کی ربع صدی پوری کر کے اب پچیسویں سال میں ہے۔ ہم نے اس کی پہلی اشاعت کے وقت جن مقاصد کا عندیہ دیا تھا اور پھر اپنا معتدلانہ رویہ برابر تقریباً ہر اشاعت کی پشت پر واضح کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں کوئی بڑا بول تو کسی غیر معصوم کو زیبا نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد سامنے ہے ﴿فَلَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَفْعَلُونَ﴾ تاہم پہلے ادارہ میں ہم نے جن جذبات کا اظہار کر کے اپنی منزل متعین کرنے کی کوشش کی تھی، اس کے مطابق یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحریکوں کے آثار چڑھاؤ اور حالات کی گرمی سردی کے باوجود ہم نے درمیانی راہِ حق پر گامزن رہنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محدث آج بھی کتاب و سنت کی روشنی میں نہ صرف بے لاگ تحقیق کی شاہراہ پر چل رہا ہے۔ بلکہ گروپ بندی سے بچ کر صرف اصلاحِ ملت کے رویہ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ اس سے ہمیں فوائدِ عاجلہ تو حاصل نہیں، تاہم ہمارا ضمیر مطمئن ہے کہ ہم نے پگڈنڈیوں کے بجائے شارعِ عام پر چلتے ہوئے ملک و ملت کو منصفانہ رہنمائی دینے کی تگ و دو کی ہے۔

اسی بناء پر اس کا حلقہ اثر بھی محدود نہیں ہے اور علمی دائرہ کار بھی زندگی کے تمام شعبوں کو محیط ہے... والحمد لله على ذلك

دوسری جانب محدث کا اشاعتی سلسلہ قارئین کے سامنے ہے ہم نے روز افزوں گرانی اور دیگر انتظامی مشکلات کے باوجود آج تک اس کا ظاہری کُسن اور معیار برابر قائم رکھنے کی بھی بھرپور محنت کی ہے اور چند ایک اُمور جو ابتداء ہی سے اپنے اوپر لازم کر لئے تھے ان میں کوتاہی در نہیں آنے دی مثلاً ان پچیس سالوں میں آپ ایک مثال بھی ایسی نہیں پائیں گے کہ محدث کے کسی مضمون کے متعلق ”بقیہ بر صفحہ فلاں“ کی زحمت کسی قاری کو اٹھانا پڑی ہو، علاوہ ازیں کسی دوسری جگہ کے مطبوعہ مضمون کو ہم نے محدث میں کبھی شامل نہیں کیا الا یہ کہ کوئی قدیم نادر علمی تحریر ضائع ہو رہی ہو اور اسے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہو اور اس سلسلہ میں بھی ان پچیس سالوں میں شاید چند ایک مثالیں ہی مل سکیں۔ ان جیسے کچھ امتیازات اگرچہ ہم نے اعلیٰ معیار کے پیش نظر پہلے روز ہی قائم کر لیے تھے مگر ایک مسئلہ ایسا تھا جس کا حل آج تک نہ نکال سکے، وہ لمبے مضامین کو ایک ہی مرتبہ شائع کرنے کا تھا اگرچہ گذشتہ کچھ عرصہ سے ہم نے اس کے لئے طریق کار یہ اختیار کیا کہ محدث کی ضخامت سہ گنا کر کے عام قارئین کے لئے اس کی اشاعت کا دورانیہ بڑھا دیا لیکن اس کی وجہ سے ایک دوسرا خلا ایسا پیدا ہو گیا کہ قارئین کا شکوہ ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو گیا وہ یہ کہ ہمارے احباب ماہانہ رابطہ نوٹے کو گراں سمجھتے ہوئے ناراض ہونے لگے۔ لہذا ہمارے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ طویل مضامین کو (جو ایک تحقیقی مجلہ کی لازمی ضرورت ہوتی ہے) قسطوں میں شائع کریں یا مجلہ میں کسی ایسے مضمون کی اکٹھی اشاعت پر وقتی طور پر محدث کا تنوع متاثر ہو جائے۔ بہر صورت ہمارے احباب کے لیے یہ چند سطور ایک طرح کی خوشخبری ہیں کہ ان شاء اللہ آئندہ محدث باقاعدہ ہر ماہ ان کے ہاتھ میں ہوا کرے گا۔